# ہُمایوں نامہ


مصنفہ

گلبدن بیگم

بنت بابر بادشاہ

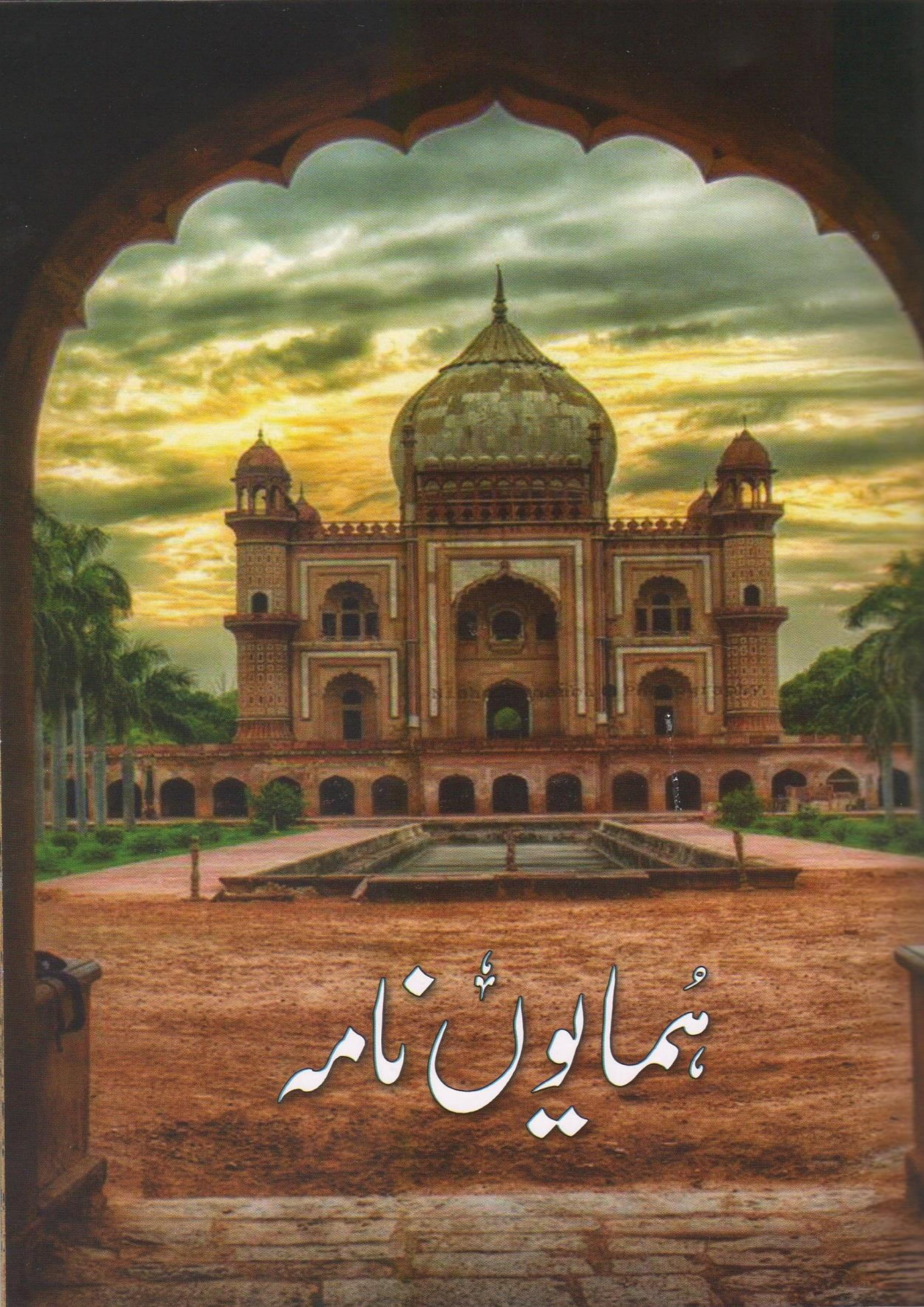
مترجم

عثمان حیدر مرزا

نظرِ ثانی

محمد حامد سراج





ہُمایوں نامہ



نصیر الدین محمد المعروف ہمایوں بادشاہ

# ہُمایوں نامہ

گلبدن بیگم بنت بابر بادشاہ

مترجم

عثمان حیدر مرزا

ضمیمہ

پروفیسر سیّد ابن حسن شارق

نظرِ ثانی

محمّد حامد سراج

بُک کارنر

جہلم۔ پاکستان

نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہ



بن ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ

Humayun Nama
by Gulbadan Begum
Jhelum: Book Corner. 2019
240p.
1. Autobiography, Mughal Empire - History
ISBN: 978-969-662-195-9

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی وضع یا جلد میں کُلّی یا جُزوی، منتخب یا مکرر اشاعت یا بصورت فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، الیکٹرانک، مکینیکل یا ویب سائٹ اَپ لوڈنگ کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔

ناشر: گگن شاہد • امر شاہد

اشاعت: جولائی ۲۰۱۹ء

مصنفہ: گلبدن بیگم

مترجم: عثمان حیدر مرزا

ضمیمہ: پروفیسر سیّد ابن حسن شارق

نظر ثانی: محمد حامد سراج

سرورق: ابواِمامہ

مطبع: زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور

شورُوم: اقبال لائبریری روڈ، بک سٹریٹ، جہلم (پاکستان)
Ph: +92 (544) 614977, 621953 Email: info@bookcorner.com.pk
WhatsApp # 0321-5440882 Facebook: book corner showroom

بُک کارنر

WWW.BOOKCORNER.COM.PK



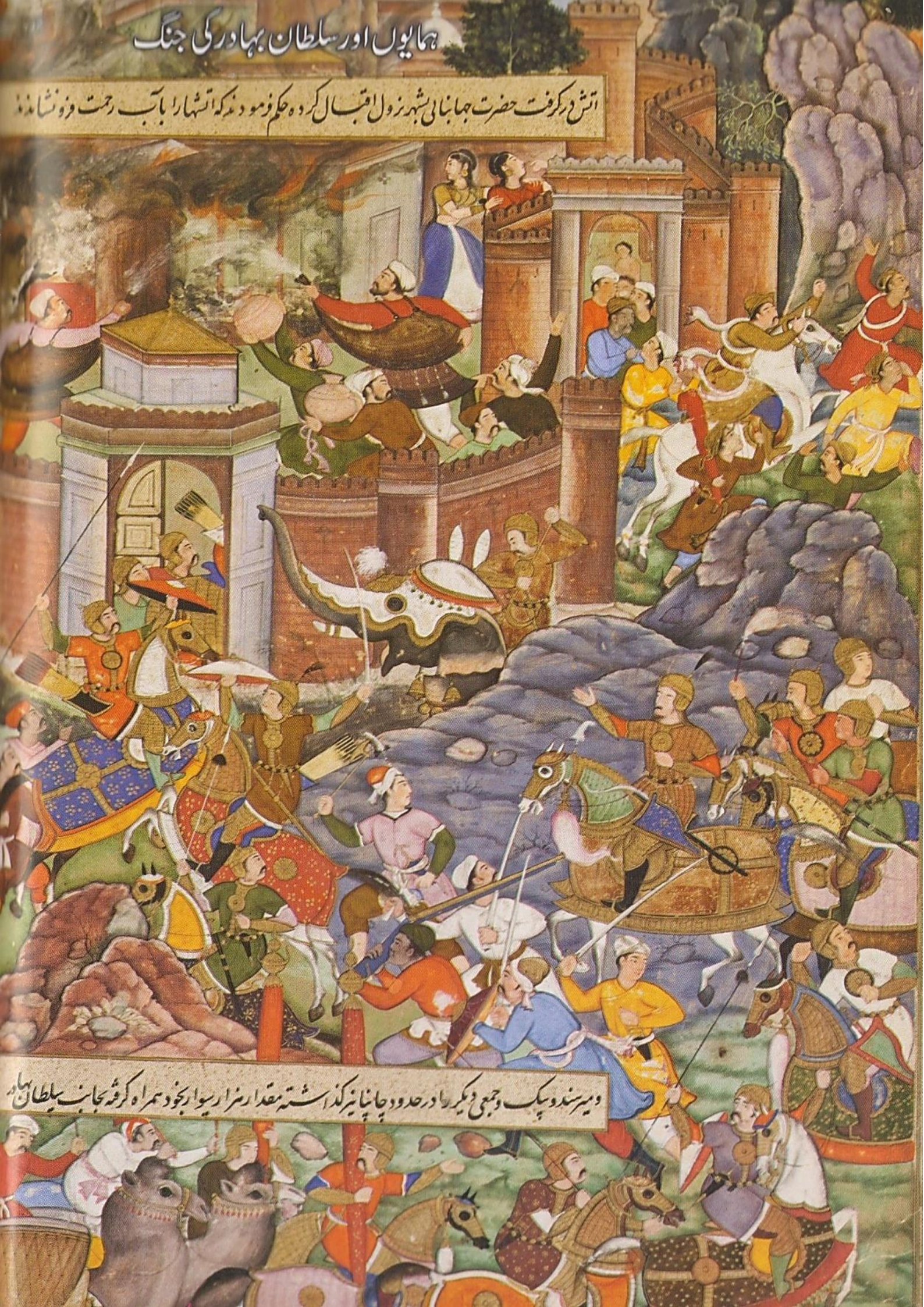
همایون پادشاه　　اکبر پادشاه

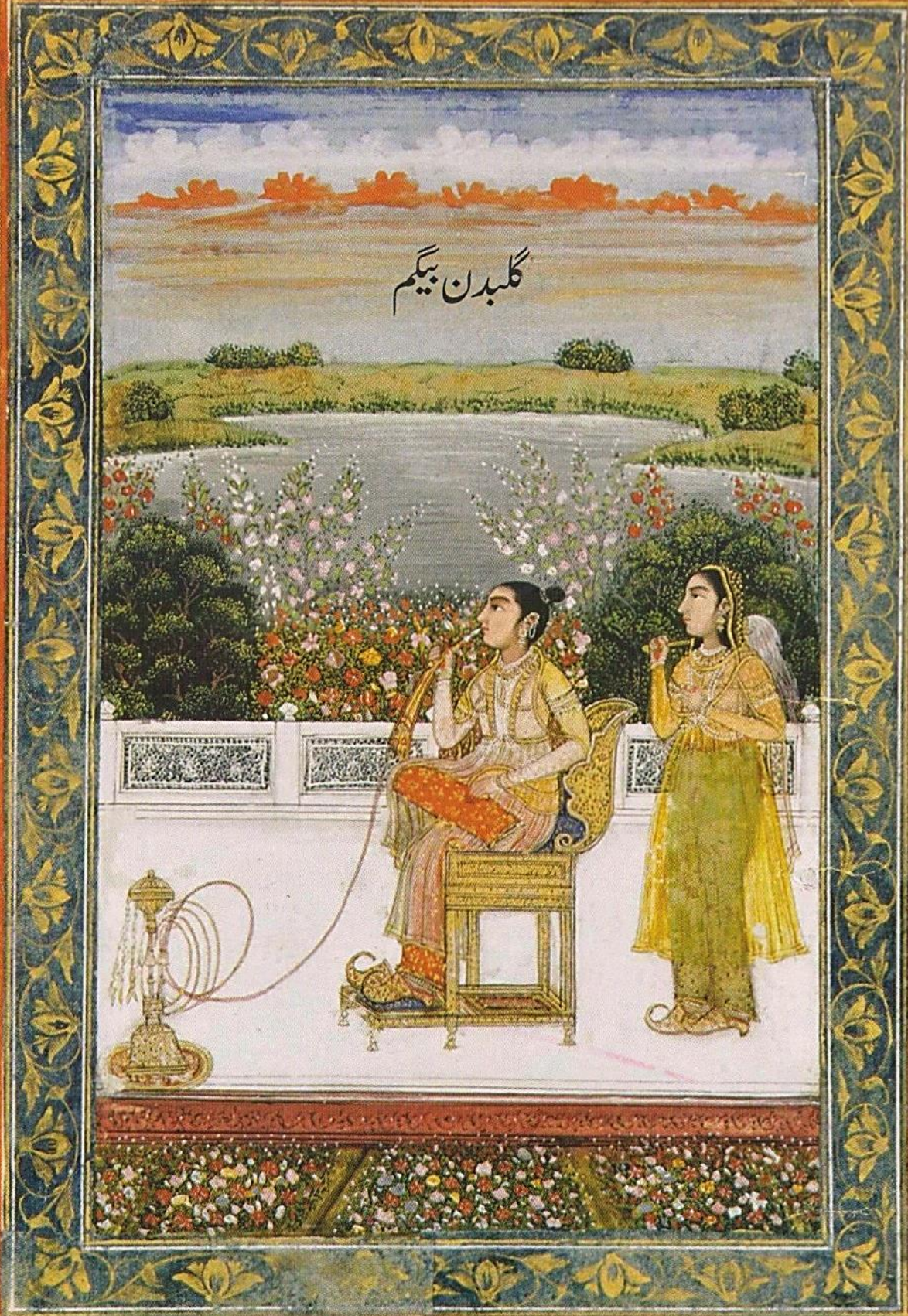
نصیر الدین محمد المعروف

# ہمایوں



# ہمایوں اور سلطان بہادر کی جنگ



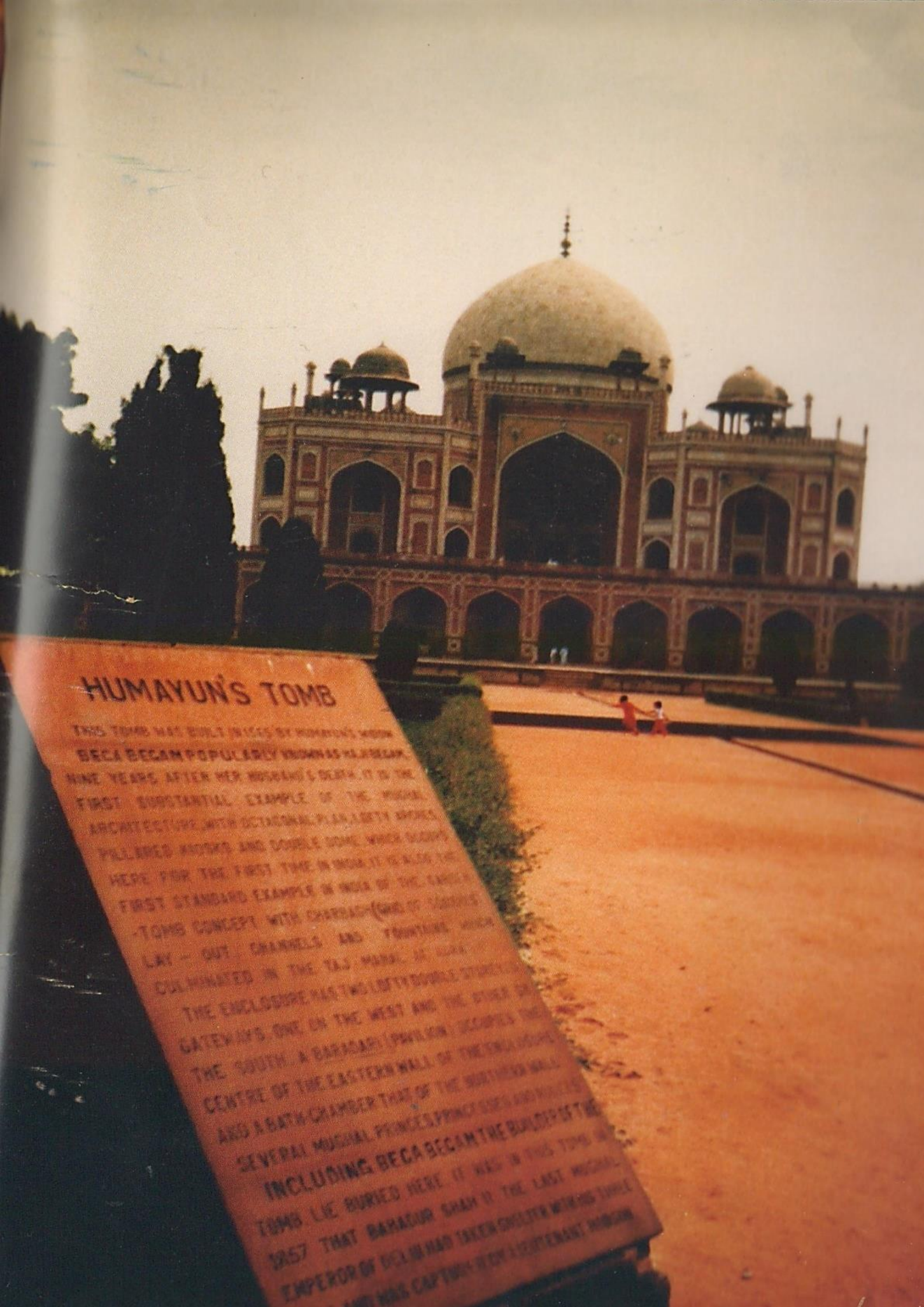

گلبدن بیگم



1553ء میں ہمایوں نے بالآخر اپنے بھائی کامران کو کابل میں شکست دے دی



ہمایوں اور صفوی سلطنت کا بادشاہ طہماسب اوّل (اصفہان)


HUMAYUN'S TOMB



ہمایوں بادشاہ کی آخری آرام گاہ (دہلی)

# ہمایوں کے عہد کے سکے







# پیش لفظ

''ہمایوں نامہ'' بنت بابر بادشاہ کی لخت جگر گلبدن بیگم کی خودنوشت ہے جس کا راست فارسی زبان سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کے تراجم تعداد میں متعدد ہیں۔ عثمان حیدر مرزا کا ترجمہ ترقی اُردو بیورو نئی دہلی نے پہلی بار 1981ء میں شائع ہوا اور تیسرا ایڈیشن 1994ء میں تین ہزار کی تعداد میں منظرِ عام پر آیا۔ جب کہ اوّلین اشاعتوں میں اس کی طباعت ثانی اصل میں ایک اور ادارے مسلم یونیورسٹی پریس سے 1935ء ہو چکی تھی۔

سچ جانیے اس کی حروف خوانی، جملوں کے در و بست اور زبان اُردو کے احترام میں نک سک سنوارتے مجھے گلبدن بیگم اور اُن کے گھرانے سے محبت ہو گئی۔ کیا قدریں تھیں، روایات، رسم و رواج، شرم و حیا کے پیمانے، وضع داری جو وقت برد ہو گیا۔

بھکر کے محاصرہ کے دوران جب شہنشاہ شاہجہاں نے حمیدہ بانو بیگم کا رشتہ مانگا تو اس نے رشتہ قبول کرنے میں کئی ماہ لگا دیے۔ قلعہ کے اندر

پہلی بار جانے پر تو وہ کورنش بجا لائی۔ بعد میں گھر کی معزز خواتین، معتبر مرد حضرات کے اصرار پر ایک بار بھی شاہ جہاں کے سامنے نہ آئی۔ ادب اور قرینے کے ساتھ اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ بالآخر رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو گئی۔

شاہجہاں کے بھائیوں میں مرزا کامران سب سے سفاک شقی القلب اور سنگ دل انسان تھا۔ جو ساری عمر شاہ جہاں کے ساتھ برسر پیکار رہا۔

یہ آپ بیتی ہے، کتھا ہے، کہانی ہے۔ رواں ہے آساں ہے۔ مطالعہ کیجیے، مغلیہ عہد کا دور شاہ جہانی آپ کے سامنے متشکل ہو جائے گا۔

آغاز میں دی گئی نادر و نایاب تصاویر نے کتاب کو مزید معتبر بنا دیا ہے جبکہ اختتام میں تاریخی واقعات نامکمل ہونے کے باعث پروفیسر سیّد ابن حسن شارق صاحب کا ضمیمہ اس کتاب کی اہمیت کو دوچند کرتا ہے۔

ادارہ بک کارنر جہلم، اُردو ادب اور تاریخ کی کتابوں کی اشاعت کا ایک مستند ادارہ ہے۔ یہ اس کتاب کی خوش بختی ہے کہ ادارہ نے اسے اشاعت کے لیے چُنا۔

محمد حامد سراج

خانقاہ سراجیہ: ڈاک خانہ چشمہ بیراج،
ضلع میانوالی، پوسٹ کوڈ: 420130
موبائل: 03336833852
ای میل: hamidtaloker@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہمایوں نامہ گلبدن بیگم بنت بابر بادشاہ

# دیباچہ

برطانوی عجائب خانہ لندن میں ایک قلمی کتاب فارسی زبان میں ہے جس کے سرورق پر یہ الفاظ تحریر ہیں:

ہمایوں نامہ۔ تصنیف گلبدن بیگم بنت بابر بادشاہ

اس کتاب کے ایک ورق پر شاہجہاں بادشاہ کی مہر اور مندرجہ ذیل تحریر موجود ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

''ایں تاریخ کہ مشتملت بر مجمل احوال حضرت صاحب قراں گیتی ستاں و اولاد امجاد آں حضرت و سوانح ایام حضرت عرش آشیانی اناء اللہ برہانہ، تا بہ سال بیست و دوم در عد دولت شاہ بابا تصنیف شدہ۔ حررہ شاہ جہاں بادشاہ بن جہانگیر بادشاہ بن اکبر بادشاہ۔''[1]

---

[1] یہ تاریخ جو حضرت صاحب قراں گیتی ستاں (امیر تیمور) اور آپ کی اولاد کے مجمل احوال اور حضرت عرش آشیانی (ہمایوں بادشاہ) اناء اللہ برہانہٗ کے زمانہ کے بائیسویں سال .....»

اس کتاب کا کوئی اور قلمی نسخہ دستیاب نہیں ہوا، یہ امر قابل افسوس ہے کیوں کہ موجودہ کتاب نامکمل ہے یعنی اس کے آخر کے کچھ اوراق مفقود ہیں اور سلسلہ بیان بے محل طور پر دفعتاً ختم ہوجاتا ہے۔

ایک فاضلہ انگریز خاتون اینٹ ایس بیورج نے اس دلچسپ نادر کتاب کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا ہے اور یہ ترجمہ ادبی تحقیق میں ایک بلند پایہ رکھتا ہے، موجودہ اردو ترجمہ میں اس فاضلہ کی کتاب سے بھی بعض امور میں استفادہ کیا گیا ہے اوراس کے علاوہ اور متعدد مستند تاریخی کتب اور ترکی و فارسی لغات کی مدد سے عبارت کی مشکل اصطلاحات کو حل کیا گیا ہے

---

.....» تک کے واقعات پر مشتمل ہے شاہ بابا (اکبر بادشاہ) کے عہد دولت میں تصنیف ہوئی، حررہ شاہجہاں بادشاہ بن جہانگیر بادشاہ بن اکبر بادشاہ اینٹ، ایس بیورج نے مندرجہ بالا عبارت کے انگریزی ترجمہ میں حضرت عرش آشیانی کو اکبر بادشاہ کا مرادف قرار دیا ہے، یہ صحیح نہیں بلکہ حضرت عرش آشیانی سے مراد ہمایوں بادشاہ ہیں، گلبدن بیگم کی تصنیف کا مقصد ہمایوں بادشاہ کے حالات لکھنا تھا اوراسی کی فرمائش اکبر بادشاہ نے آپ سے کی تھی، بابر بادشاہ کا ذکر بھی آپ نے شروع میں محض تبرکاً کیا ہے۔ شاہجہان بادشاہ کی تحریر سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ قلمی نسخہ آپ کے پاس اسی ناتمام حالت میں تھا جس میں آپ ہیں، کیوں کہ ہمایوں بادشاہ کے عہد کے بائیسویں سال تک کے حالات موجودہ نسخہ میں درج ہیں، ہمایوں بادشاہ 1530ء میں تخت نشین ہوئے اورمرزا کامران کا اندھا کیا جانا جو کتاب میں آخری واقعہ ہے 1553ء میں ہوا، اس طرح ہمایوں بادشاہ کی تخت نشینی سے لے کر اس واقعہ تک قریباً بائیس سال کا عرصہ ہوجاتا ہے۔

ہمایوں بادشاہ نے 27 جنوری 1556ء میں وفات پائی ، ہمایوں نامہ کے مفقود اوراق میں غالباً آپ کی وفات تک کے حالات درج ہوں گے، یہ سمجھنے کی کوئی وجہ نہیں کہ اکبر بادشاہ کے عہد کے واقعات بھی گلبدن بیگم نے تحریر کیے ہوں گے۔

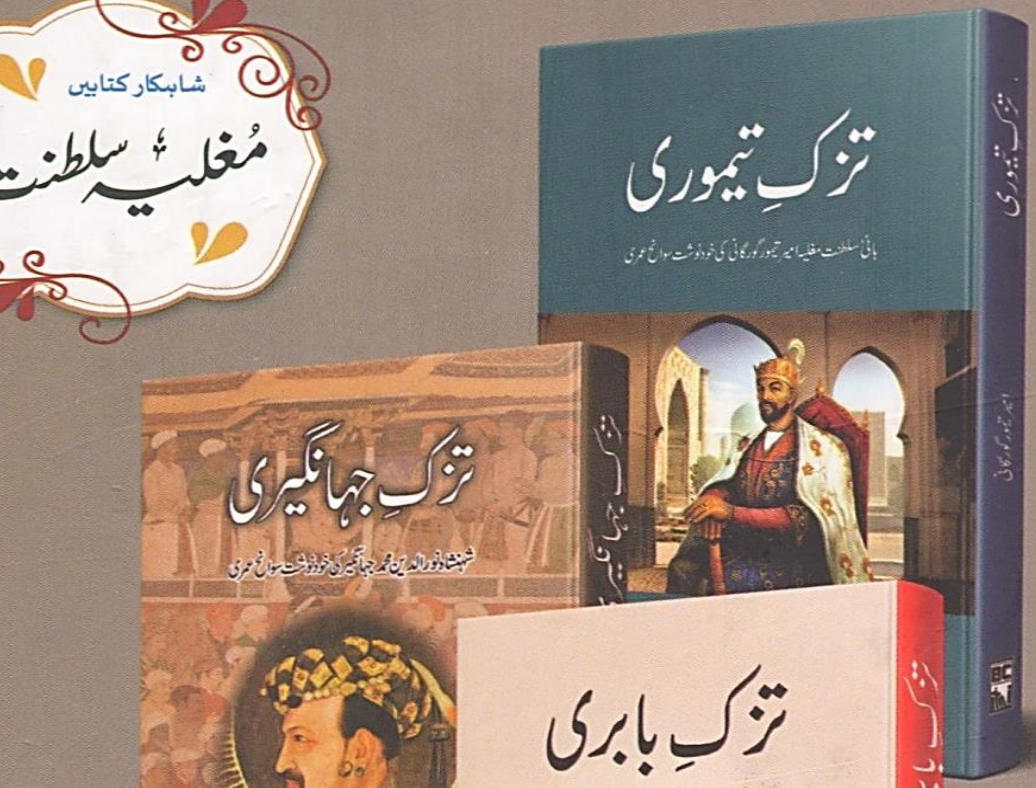
اور ضروری تشریح کردی گئی ہے، اردو ترجمہ میں فارسی عبارت سے حتی الامکان عین مطابقت ملحوظ رکھی گئی ہے مگر ساتھ ہی یہ بات نظر انداز نہیں کی گئی کہ اردو زبان سادہ، سلیس اور بامحاورہ ہو، امید ہے کہ یہ کتاب نہ صرف فارسی طلبا کے لیے کار آمد ہوگی بلکہ عام طور پر بھی دلچسپی اور شوق سے پڑھی جائے گی اور ہندوستان کی تاریخ سے شغف رکھنے والے حضرات کے لیے خاص طور پر مفید ہوگی اور نیز طبقہ اناث میں بھی اسے خاص مقبولیت حاصل ہوگی کیونکہ ہمایوں نامہ کی مصنفہ بھی ایک خاتون ہے ایک ایسی خاتون کہ جس کے پُر اوصاف خصائل کی تقلید اس زمانہ کی عورتوں کے لیے بھی باعث ارتقا ہوگی۔

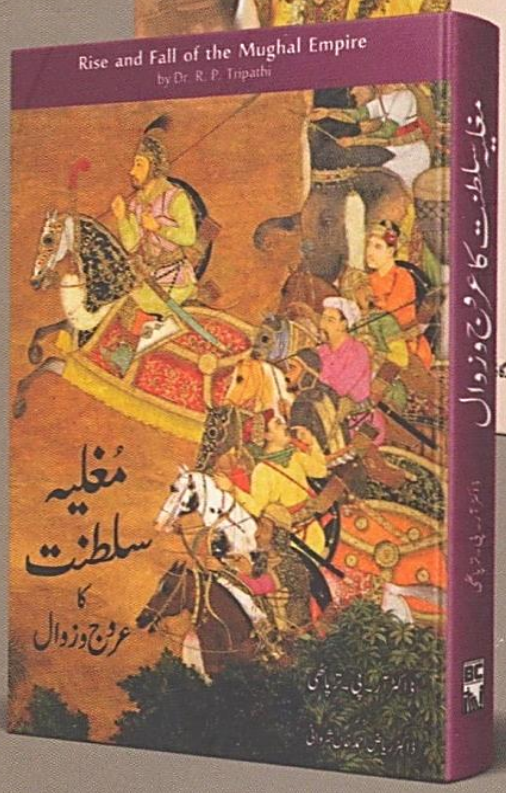
ترجمہ سے پہلے چند امور کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے، ظہیرالدین بابر بادشاہ کے بچوں میں ایک گلبدن بیگم ہی ایسی تھیں کہ جنہیں اپنے پُر اوصاف والد کی خوبی تحریر اور ذوق شاعری گویا ورثہ میں ملے تھے، تزک بابری ایک مشہور و معروف کتاب ہے جس میں بابر بادشاہ نے اپنی پر حوادث زندگی کے حالات بہت دلچسپ پیرایہ میں تحریر کی ہے، بابر بادشاہ شعر گوئی میں بھی اچھی دسترس رکھتے تھے اور آپ کی متفرق غزلیات اور اشعار تزک بابری میں محفوظ ہیں، اسی طرح گلبدن بیگم نے ہمایوں نامہ میں اپنے بھائی ہمایوں بادشاہ کے عہد کے واقعات تحریر کیے ہیں، اس تصنیف کے علاوہ آپ کے متفرق اشعار بھی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ فن شاعری میں بھی آپ اپنے والد کی طرح مہارت تامہ رکھتی تھیں۔

بابر بادشاہ نے اپنی کتاب اپنی مادری زبان ترکی میں لکھی ہے

شاہکار کتابیں

# مُغلیہ سلطنت




ناشران
بُک کارنر
جہلم، پاکستان

WWW.
BOOK
CORNER
.COM.PK
Pakistan's Biggest Bookstore

ISBN: 978-969-662-195-9

Rs.700.00

STAY CONNECTED
WhatsApp#
0321-5440882